روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 2 اپریل 2012ء 9 جمادی الاول 1433 ہجری 2 شہادت 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 76

عظیم رسولؐ

یقیناً اللہ نے مومنوں پر احسان کیا جب اس نے ان کے اندر انہی میں سے ایک رسول مبعوث کیا۔ وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔ (سورۃ آل عمران آیت 165)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تم خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ خدا تمہارے ساتھ ہے۔ اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہو گے تو فرشتے تمہیں تعلیم دینگے۔ اور آسمانی سکینت تم پر اترے گی اور روح القدس سے مدد دیئے جاؤ گے۔ اور خدا ہر ایک قدم میں تمہارے ساتھ ہوگا اور کوئی تم پر غالب نہیں ہو سکے گا۔ خدا کے فضل کی صبر سے انتظار کرو۔ گالیاں سنو اور چپ رہو۔ ماریں کھاؤ اور صبر کرو۔ اور حتی المقدور بدی کے مقابلہ سے پرہیز کرو تا آسمان پر تمہاری مقبولیت لکھی جاوے۔ یقیناً یاد رکھو کہ جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اور دل ان کے خدا کے خوف سے پگھل جاتے ہیں انہیں کے ساتھ خدا ہوتا ہے۔ اور وہ ان کے دشمنوں کا دشمن ہو جاتا ہے۔ دنیا صادق کو نہیں دیکھتی پر خدا جو علیم و خبیر ہے وہ صادق کو دیکھ لیتا ہے پس اپنے ہاتھ سے اس کو بچاتا ہے۔ کیا وہ شخص جو سچے دل سے تم سے پیار کرتا ہے اور سچ مچ تمہارے لئے مرنے کو بھی تیار ہوتا ہے اور تمہارے منشاء کے موافق تمہاری اطاعت کرتا ہے۔ اور تمہارے لئے سب کچھ چھوڑتا ہے کیا تم اس سے پیار نہیں کرتے۔ اور کیا تم اس کو سب سے عزیز نہیں سمجھتے۔ پس جب کہ تم انسان ہو کر پیار کے بدلہ میں پیار کرتے ہو پھر کیونکر خدا نہیں کرے گا۔ خدا خوب جانتا ہے کہ واقعی اس کا وفادار دوست کون ہے اور کون غدار اور دنیا کو مقدم رکھنے والا ہے۔ سو تم اگر ایسے وفادار ہو جاؤ گے تو تم میں اور تمہارے غیروں میں خدا کا ہاتھ ایک فرق قائم کر کے دکھلائے گا۔

(تذکرۃ الشہادتین- روحانی خزائن جلد20صفحہ68)

میں اس جگہ اس بات کا اظہار بھی مناسب سمجھتا ہوں کہ جس قدر لوگ میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہیں۔ وہ سب کے سب ابھی اس بات کے لائق نہیں کہ میں ان کی نسبت کوئی عمدہ رائے ظاہر کر سکوں بلکہ بعض خشک ٹہنیوں کی طرح نظر آتے ہیں جن کو میرا خداوند جو میرا متولی ہے مجھ سے کاٹ کر جلنے والی لکڑیوں میں پھینک دے گا۔ بعض ایسے بھی ہیں کہ اوّل ان میں دلسوزی اور اخلاص بھی تھا۔ مگر اب ان پر سخت قبض وارد ہے اور اخلاص کی سرگرمی اور مریدانہ محبت کی نورانیت باقی نہیں رہی بلکہ صرف بلعم کی طرح مکاریاں باقی رہ گئی ہیں۔ اور بوسیدہ دانت کی طرح اب بجز اس کے کسی کام کے نہیں کہ منہ سے اکھاڑ کر پیروں کے نیچے ڈال دئے جائیں۔ وہ تھک گئے اور درماندہ ہو گئے اور نابکار دنیا نے اپنے دام تزویر کے نیچے انہیں دبا لیا۔ سو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عنقریب مجھ سے کاٹ دئے جائیں گے بجز اس شخص کے کہ خدا تعالیٰ کا فضل نئے سرے اس کا ہاتھ پکڑ لیوے۔ ایسے بھی بہت ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے مجھے دیا ہے اور وہ میرے درخت وجود کی سرسبز شاخیں ہیں۔

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3صفحہ40)

پنجگانہ نماز کا التزام

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دُعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔‘‘

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد19 صفحہ 19)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء

مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ممالک بیرون میں بیوت الذکر کی تعمیر میں بچے بھی حصہ لیں

اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 11 نومبر 2005ء میں فرمایا۔

’’عموماً (بیوت الذکر) کی ایک مد ہونی چاہئے اس میں جب بچے پاس ہو جائیں تو اس وقت یا کسی اور خوشی کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر میں چندہ دیا کریں اور اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں بے شمار احمدی بچے امتحانوں میں پاس ہوتے ہیں۔ اگر ہر سال ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں، ان کو کہیں اور جماعتی نظام بھی کہے کہ اس موقع پر وہ اس مدّ میں اپنے پاس ہونے کی خوشی میں چندہ دیا کریں تو جہاں وہ اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کی خاطر مالی قربانی کی عادت ڈال رہے ہوں گے وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کا فضل سمیٹتے ہوئے اپنا مستقبل بھی سنوار رہے ہوں گے۔ والدین بھی اس بارے میں اپنے بچوں کی تربیت کریں اور انہیں ترغیب دلائیں تو اللہ تعالیٰ ان والدین کو بھی خاص طور پر اس ماحول میں بہت سی فکروں سے آزاد فرمادے گا۔‘‘

(روزنامہ الفضل 23 فروری 2006ء)

مشعل راہ

بے نفس ہو کر دوسروں کی مدد کرنا، احسان ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 19 مارچ 2004ء میں فرماتے ہیں۔

قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر اللہ تعالیٰ نے احسان کی مختلف شکلیں بیان فرمائی ہیں۔ کہیں فرمایا کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو، اور یہ بھی احسان کرنا ہے۔ لیکن یہ خدا تعالیٰ پر احسان نہیں بلکہ یہ تمہارا اپنے پر احسان ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس وجہ سے بہت سی بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔

پھر اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے کہ اپنے قریبیوں کے ساتھ جس طرح بعض دفعہ تم بغیر کسی ذاتی فائدہ کے حسن سلوک کرتے ہو، جس طرح تم اپنے بیوی بچوں، بہن بھائیوں یا قریبی دوستوں کی مدد کرتے ہو اور بے نفس ہو کر کرتے ہو، اسی طرح اللہ تعالیٰ کی دوسری مخلوق سے بھی حسن سلوک کرو، ان سے بھی احسان کا سلوک کرو، ان کے کام آؤ، جو چیز اپنے لئے پسند کرتے ہو ان کے لئے بھی پسند کرو، اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک نعمت سے نوازا ہے کہ تمہیں اس زمانے کے امام اور مسیح اور مہدی کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اپنے ہم قوموں کو بھی یہ روشنی وسیع پیمانے پر دکھانے کی کوشش کرو یہ بھی تمہارا ان پر احسان ہوگا۔ ہر پاک دل جھنڈے تلے لے آؤ۔ تو یہ بھی تمہارا قوم پر ایک بہت بڑا احسان ہوگا اور تم اللہ تعالیٰ کے محبوب بھی بن رہے ہوگے لیکن یہ بھی یاد رکھیں کہ اپنے میں شامل کر کے پھر یہ تعلق چھوڑ نہیں دینا بلکہ ان سے پختہ رابطہ اور تعلق بھی رکھنا ہے۔ تو اس سوچ کے ساتھ ہر احمدی کو احسان کے اعلیٰ ترین خُلق کو دنیا میں رائج کرنا چاہئے۔

اب اس بارے میں چند احادیث پیش کرتا ہوں۔ ایک لمبی حدیث ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں جبرائیل علیہ السلام نے آکر اسلام ایمان وغیرہ سے متعلق سوال پوچھے اور اس میں سے ایک سوال احسان کے بارے میں بھی کیا، احسان سے متعلقہ حصہ میں سناتا ہوں۔ سوال تھا کہ احسان کے متعلق کچھ بتائیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ احسان یہ ہے کہ تُو اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کرے کہ گویا خدا تعالیٰ کو دیکھ رہا ہے اور اگر تجھے یہ درجہ حاصل نہیں تو کم از کم یہ تصور اور احساس ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ تجھے دیکھ رہا ہے۔ (بخاری کتاب الایمان)

تو احمدیوں کو اپنی نمازوں کی ادائیگی میں ہمیشہ یہ اصول اپنے سامنے اور نظر میں رکھنا چاہئے، جب ہر احمدی اس طرح نمازیں پڑھنے والا ہو جائے گا نہ کہ صرف سر سے ٹالنے کے لئے نمازیں پڑھے گا۔ تو جب اس فکر کے ساتھ نمازیں ادا کی جائیں گی کہ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہیں تمام توجہ اسی کی طرف ہے، تو پھر دیکھیں کس طرح انقلابات برپا ہوتے ہیں۔

اس بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

نیکی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے پاک تعلقات قائم کئے جاویں۔ اور اس کی محبت ذاتی رگ و ریشہ میں سرایت کر جاوے جیسے خدا تعالیٰ فرماتا ہے (۔) خدا کے ساتھ عدل یہ ہے کہ اس کی نعمتوں کو یاد کر کے اس کی فرمانبرداری کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور اسے پہچانو اور اس پر ترقی کرنا چاہو تو درجہ احسان کا ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کی ذات پر ایسا یقین کر لینا کہ گویا اس کو دیکھ رہا ہے۔ اور جن لوگوں نے تم سے سلوک نہیں کیا ان سے سلوک کرنا اور اگر اس سے بڑھ کر سلوک چاہو تو ایک اور درجہ نیکی کا یہ ہے کہ خدا سے محبت طبعی محبت سے کرو، بہشت کی طمع یا لالچ، نہ دوزخ کا خوف ہو بلکہ اگر فرض کیا جاوے نہ بہشت ہے نہ دوزخ ہے تب بھی جوش محبت اور اطاعت میں فرق نہ آوے اور ایسی محبت جب خدا سے ہو تو اس میں ایک کشش پیدا ہو جاتی ہے اور کوئی فتور واقع نہیں ہوتا۔

(البدر جلد 2 نمبر 43-16/نومبر 1903ء صفحہ 335)

(روزنامہ الفضل 29 جون 2004ء)

بفیضِ رسولؐ

شعور دے کے محمدؐ کے آستانے کا
مزاج بدلیں گے ہم اس نئے زمانے کا

مرے سفینۂ ہستی کے ناخدا ہیں حضورؐ
مجھے نہیں کوئی اندیشہ ڈوب جانے کا

ہمیشہ برق گری ہے مگر بفیض رسولؐ
چراغ جلتا رہا میرے آشیانے کا

یہ میرا دل جسے دنیا بھی دل ہی کہتی ہے
یہ ایک جام ہے یثرب کے بادہ خانے کا

حضورؐ آپ کے ہی اک تبسم لب سے
سلیقہ سیکھا ہے پھولوں نے مسکرانے کا

حضورؐ آپ پہ روشن مری حقیقت ہے
میں ایک سادہ سا کردار ہوں فسانے کا

عبور کیسے کروں زندگی کی راہوں کو
کہ میرے سر پہ بڑا بوجھ ہے زمانے کا

زہے نصیب کہ میرا لہو بھی کام آئے
مجھے جنوں ہے چراغ حرم جلانے کا

زمانہ جتنے ستم چاہے توڑ لے ثاقبؔ
دلوں سے عشق محمدؐ نہیں ہے جانے کا

ثاقبؔ زیروی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم راشد احمد بلوچ صاحب

بلوچ قوم میں احمدیت کا نفوذ

بلوچ قوم جو صدیوں سے برصغیر پاک و ہند میں خانہ بدوشوں کی سی زندگی بسر کرتی آئی ہے، کو مامور زمانہ کو قبول کرنے اور اس کے جاں نثاروں میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔

بلوچ قوم میں احمدیت کا نفوذ حضرت اقدس مسیح موعود کے زمانے میں ہی ہو گیا تھا۔ آپ کے دعوے کے کچھ عرصہ بعد ہی جنوبی پنجاب کے شہر لیہ کے رہنے والے ایک سعید فطرت نہ صرف حلقہ بگوش احمدیت ہوئے بلکہ رفقاء حضرت مسیح موعود کے 313 کبار رفقاء میں شامل ہوئے۔ اس وجود کا نام نامی حضرت فتح محمد بزدار تھا۔

آپ کب احمدیت کی کشتی کے مسافر بنے اس بارے میں معین طور پر کچھ معلوم نہیں ہو سکا۔ آپ کا نام حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب ''آریہ دھرم'' روحانی خزائن جلد 10 میں ذکر کردہ 700 احباب میں شامل فرمایا ہے اور یہ کتاب 1895ء کی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس سے قبل آپ حضرت مسیح پاک سے متعارف ہو کر آپ کے حلقہ بگوشوں میں شامل ہو چکے تھے۔ آپ کی ایک بہن حضرت غلام فاطمہ بیگم صاحبہ بھی ایک نیک اور پارسا عورت تھیں، ان کا مختصر ذکر درج ہے:

حضرت غلام فاطمہ صاحبہ بنت محترم محمد خان صاحب بزدار جنوبی پنجاب کے شہر ''لیہ'' کی رہنے والی تھیں۔ آپ ایک صالحہ، عفیفہ اور بزرگ خاتون تھیں اور الہام اور رؤیا و کشوف کے مرتبہ سے مشرف تھیں۔

حضرت غلام فاطمہ صاحبہ کی بیعت کا سن معلوم نہیں لیکن 13 مئی 1897ء کو ایک اشتہار طبع کرا کے آپ نے اپنے الہامات و مکاشفات کی بنا پر حضرت اقدس مسیح موعود کی صداقت بڑے زور کے ساتھ بیان کی اس کے بعد آپ نے یہ اشتہار حضرت مسیح موعود کی خدمت اقدس میں بھی بھیجا۔

میری شہادت حقہ کو غور سے سُنو اور پڑھو۔

میں ایک عورت اُمّی عربی اور فارسی سے محض بے خبر ہوں، یہ خدا تعالیٰ کی صریح کرامت ہے کہ عربی میں مجھے الہام ہوتے ہیں اور الہام اور کشف کے رو سے مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے دعویٰ مسیح موعود اور مہدی مسعود ہونے کی مجھے خبر ہو چکی ہے............۔

اور کشف میں مجھے مرزا غلام احمد صاحب دکھلایا گیا ہے اور ایک آواز دینے والے نے مکرّر سہ کرّر پُکار کر کہا کہ مرزا صاحب کی فتح ہوئی ہے............ اب اگر کوئی میری گواہی مانے یا نہ مانے لیکن میرے الہام کی سچائی کے لئے اِس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو گی کہ جس زبان میں مجھے الہام ہوتا ہے یعنی عربی میں، اُس سے مَیں بے خبر ہوں لہٰذا یہ اشتہار بطور شہادت و صداقت بذریعہ اپنے بھائی حقیقی فتح محمد بزدار کے شائع کرتی ہوں تا کہ امانت خدا تعالیٰ کی لوگوں میں پہنچا دوں۔...عاجزہ غلام فاطمہ بنت محمد خان بزدار سکنہ خاص شہر لیہ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان بذریعہ برادر حقیقی خود فتح محمد بزدار مورخہ دہم ذی الحجہ ۱۳۱۴ ہجری مطابق 13 مئی 1897ء۔

(عسل مصفّٰے جلد دوم صفحہ 470-468 از مرزا خدا بخش صاحب قادیانی، اللہ بخش سٹیم پریس قادیان 1914ء)

حضور نے اپنی کتاب ''ضرورۃ الامام'' میں آپ کے ان الہامات اور کشوف کا ذکر فرمایا ہے، حضور نے ایک شخص جس نے بوجہ اپنے الہامات کے یہ کہا کہ مجھے آپ کی بیعت کی ضرورت نہیں، کو مخاطب کر کے فرمایا:

''میں سچ سچ کہتا ہوں کہ میری جماعت میں اس قسم کے مُلہم اس قدر ہیں کہ بعض کے الہامات کی ایک کتاب بنتی ہے ..... اور بعض عورتیں میری مصدق ہیں جنہوں نے ایک حرف عربی کا نہیں پڑھا اور عربی میں الہام ہوتا ہے، میں نہایت تعجب میں ہوں کہ آپ کی نسبت اس کے الہامات میں غلطی کم ہوتی ہے، 28 ستمبر 1898ء کو ان کے چند الہامات مجھ کو بذریعہ خط اُن کے برادر حقیقی فتح محمد بزدار کے ملے۔''

(ضرورۃ الامام، روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 501)

حضرت منشی فتح محمد بزدار

حضرت منشی فتح محمد صاحب لیہ ڈیرہ اسماعیل خان کے رہنے والے تھے۔ جو ان دنوں ضلع ڈیرہ اسماعیل خاں میں شامل تھا۔ (حال ضلع لیہ) آپ گورنمنٹ انگریزی کے محکمہ ڈاک میں بطور اسسٹنٹ پوسٹ ماسٹر ملازم تھے۔

سراج منیر کے آخر میں تیاری برائے مہمان خانہ و چاہ وغیرہ کے تحت شامل اسماء میں آپ کا چندہ پانچ روپے اور تحفہ قیصریہ میں جلسہ ڈائمنڈ جوبلی 1897ء کے تحت آپ کے ایک روپیہ چندے کا ذکر ہے۔ کتاب البریہ میں بھی آپ کا نام فہرست احباب میں درج ہے۔

آپ علاقہ ڈیرہ اسماعیل خان میں نمایاں احمدی تھے۔ آپ کی وفات 1905ء میں اپریل کے آخری ہفتے میں ہوئی۔

7 دسمبر 1905ء کو حضرت مسیح موعود نے وفات پا جانے والے چند رفقاء کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا:

''سال گزشتہ میں ہمارے کئی دوست جدا ہو گئے اللہ تعالیٰ نے اپنے ارادہ میں کوئی مصالح رکھے ہوں گے اس سال میں حزن کے معاملات دیکھنے پڑے''۔

آپ کے بھائی مکرم محمد حسین صاحب بلوچ نے اخبار کے نام مرسلہ مکتوب میں آپ کی وفات کی اطلاع دیتے ہوئے لکھا:

''افسوس کہ نیاز مند کا بزرگ بھائی فتح محمد خان بلوچ بزدار اس دنیائے دوں سے عالم بالا کو چل بسے ہیں اگرچہ برادر موصوف دنیاوی معاملات کے علاوہ مذہبی خیالات میں بھی بندہ سے کچھ مختلف تھے ان کی وفات نے میرے شیشہ دل پر پتھر کا کام کیا۔ کیا کہوں! مختصر یہ کہ اب غم و الم ناقابل برداشت ہے۔ بھائی صاحب متقی، پرہیزگار اور ہمارے سر کے سرتاج تھے۔ ان کی وفات کی عجیب کہانی ہے سنگھڑ علاقہ ڈیرہ غازی خان میں احمدی مشن کی (دعوت الی اللہ) بڑے زور سے کر رہے تھے اور اس علاقہ کی احمدی جماعت (جو کہ بے یارو مددگار دشمن کے منہ کا شکار تھی) میں ایک نئی روح پھونک دی تھی۔ کوہ سلیمان میں مدفون ہوئے ہر چند کہ ان کی موت قابل رشک ہے لیکن دو ارمان دل کے اندر ہی رہ گئے ایک تو یہ کہ ان کا مزار بے ٹھکانہ ہے دوسرے بسبب بعد مسافت کے ان سے زندگی میں ملنا درکنار جنازہ میں شامل نہ ہو سکا۔''

سردار محمد عنایت اللہ خان حسرت لیہ آپ کے پوتے تھے۔ جنہوں نے قادیان تعلیم پائی اور خاندان حضرت اقدس میں تربیت پائی (جن کا انتقال 16 دسمبر 1986ء کو ہوا)

(313 رفقاء صدق و صفا صفحہ نمبر 146)

ڈیرہ غازی خان میں احمدیت کا نفوذ

ڈیرہ غازی خان میں احمدیت کا نفوذ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں ہی ہو گیا تھا۔ ڈیرہ غازی خان کی بستی مندرانی میں ایک استاد ہوا کرتے تھے، جو بہت بزرگ اور عالم فاضل تھے۔ آپ امام مسجد تھے اور لوگوں کو عربی اور فارسی کا درس دیا کرتے تھے۔ آپ نے اپنی وفات سے قبل اپنے شاگردوں کو نصیحت فرمائی کہ حضرت امام مہدی پیدا ہو چکے ہیں، جب وہ دعویٰ کریں تو تم سب نے ان کی بیعت کرنی ہے۔ کچھ عرصے بعد آپ کی وفات ہو گئی۔ آپ کے شاگردوں نے آپ کی نصیحت یاد رکھی اور آپ کے شاگردوں کی بدولت ہی ڈیرہ غازی خان میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔

آپ کے شاگردوں میں سے ایک شاگرد محمد شاہ ڈھنہ صاحب تھے۔ زبانی روایات کے مطابق آپ تحصیل علم کے لئے راولپنڈی گئے اور وہیں ایک حکیم صاحب سے طبابت سیکھنے لگے، حکیم صاحب احمدی تھے چنانچہ انہی کے وساطت سے قادیان دارالامان پہنچے تا کہ حضرت حکیم مولوی نورالدین سے فن طبابت سیکھ سکیں۔ قادیان پہنچنے پر جہاں آپ نے حضرت خلیفہ اوّل کی شاگردی اختیار کی وہیں آپ کو حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کرنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ آپ کے قیام و طعام کا بندوبست حضرت مولوی صاحب نے کیا اور آپ نے وہیں حضرت مولوی صاحب کے کتب خانے میں رہائش اختیار کی۔

آپ کس ماہ و سال میں قادیان پہنچے اس بارے میں بھی مستند معلومات فراہم نہیں ہو سکیں۔ تاہم تاریخ احمدیت سے پتہ چلتا ہے کہ جب ''ایک غلطی کا ازالہ'' شائع ہوئی تو آپ وہیں قادیان میں رہائش پذیر تھے۔ پس آپ 1901ء سے قبل ہی قادیان جا بسے تھے۔

(روزنامہ الفضل 10 فروری 2007ء)

احمدیت قبول کرنے کے بعد آپ نے قادیان سے بستی مندرانی کے پڑھے لکھے احباب کے نام دعوتی خطوط لکھنا شروع کئے۔ اسی تناظر میں آپ نے اپنے محسن و مربی حضرت خلیفہ اوّل کی خدمت میں لکھا کہ بہت دن ہوئے کہ دل سخت مشوش ہے۔ کیا ایک مہینہ کے لئے وطن جا سکتا ہوں؟

حضرت حکیم صاحب نے خط کے دوسرے کونے پر تحریر فرمایا

''السلام علیکم! میرے خیال میں تو حرج نہیں مگر حضرت صاحب سے اجازت لینا چاہئے۔ نورالدین۔''

حضرت مولوی صاحب کی اس تحریک پر آپ نے سیدنا مسیح موعود کی خدمت اقدس میں یہ مکتوب لکھا۔

''عرض خاکسار یہ ہے کہ مدت سے خاکسار نابکار گھر سے اس نیت پر کہ علم حاصل کروں نکلا تھا تو بعد تکلفات کثیرہ سفر کے اور بکثرت عبادت قبروں اور پیر پرستی کے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس نابکار کو حضور کے قدموں پر لایا اور حضور کی کتابوں سے ہی علم حاصل کیا............ اور اب میں چاہتا ہوں کہ گھر کو جاؤں اور اپنے اہل و اقارب کو ملوں اور دیکھوں کہ حضور کی (دعوت) کو قبول کرتے ہیں یا نہیں؟ امید ہے کہ اکثر قبول کر لیں گے۔ تو اس لئے حضور سے اجازت چاہتا ہوں کہ حضور دعا فرمائیں کہ میں گھر جاؤں اور ان کی شرارتوں سے اللہ تعالیٰ محفوظ فرماوے۔

حضور نے خط کی پشت پر تحریر فرمایا:

انسان جب سچے دل سے خدا کا ہو کر اس کی راہ اختیار کرتا ہے تو خود اللہ تعالیٰ اس کو ہر یک بلا سے بچاتا ہے اور کوئی شریر اپنی شرارت سے اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا کیونکہ اس کے ساتھ خدا ہوتا

ہے سوچا ہئے کہ ہمیشہ خدا تعالیٰ کو یاد رکھو اور اس کی پناہ ڈھونڈو اور نیکی اور راست بازی میں ترقی کرو اور اجازت ہے کہ اپنے گھر چلے جاؤ اور اس راہ کو جو سکھلایا گیا ہے فراموش مت کرو کہ زندگی دنیا کی ناپائیدار اور موت درپیش ہے۔ اور میں انشاء اللہ دعا کروں گا۔ غلام احمد''

(روزنامہ الفضل 10 فروری 2007)

اجازت ملتے ہی آپ بستی مندرانی تشریف لائے اور دعوتی مساعی کے نتیجے میں 15 -افراد کو تحریری بیعت کی توفیق نصیب ہوئی جن میں سے آٹھ بزرگوں کو مختلف مواقع پر براہ راست قادیان پہنچنے اور حضرت مسیح موعود کی دستی بیعت کرنے کا شرف نصیب ہوا۔

ان بزرگوں کے نام یہ ہیں:۔

1۔ حضرت حافظ فتح محمد صاحب
2۔ حضرت حافظ محمد صاحب
3۔ حضرت نور محمد صاحب مندرانی
4۔ حضرت نور محمد صاحب
5۔ حضرت اللہ بخش صاحب
6۔ حضرت محمد صاحب (حجام)
7۔ حضرت محمد عثمان صاحب
8۔ حضرت قاضی مسعود صاحب

اس کامیاب سفر کے بعد آپ قادیان مراجعت فرما گئے مگر جونہی موقعہ ملتا آپ ڈیرہ غازی خان تشریف لاتے اور مختلف جماعتوں میں جا کر دعوت و تربیت کے امور سرانجام دیتے۔

آپ کی (دعوت الی اللہ) سے احمدی ہونے والے ایک اور وجود حضرت مولوی محمد ابوالحسن صاحب بھی تھے۔

حضرت مولوی محمد ابوالحسن صاحب

حضرت مولوی محمد ابوالحسن صاحب کو ڈیرہ غازی خان میں احمدیت کی (دعوت الی اللہ) کا بانی کہا جاتا ہے۔ آپ کو 1900ء میں احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ 24 ستمبر 1901ء کے اخبار الحکم میں آپ کی بیعت کا ذکر ان الفاظ میں ہے:۔

''خدا کے پیارے امام الزماں۔ علیک الصلوۃ والسلام۔ مولوی ابوالحسن صاحب کی بیعت حضور منظور فرما کر ان کو مطلع فرماویں۔ یہ مولوی صاحب موصوف مولوی نذیر حسین کے مشہور شاگرد اور پکے موحد اور ضلع ڈیرہ غازی خان کے علاقہ میں جلیل القدر عالم ہیں انہوں نے ہاتھ سے بیعت کا خط لکھ کر روانہ حضور کیا ہے......ان کے ساتھ تین اور شخصوں نے بیعت کی ہے ان کی بیعت قبول ہو حافظ فتح محمد مندرانی۔ عیسیٰ خان صاحب۔ فتح محمد صاحب کلاں......ضلع ڈیرہ غازی خان۔''

حضرت مولوی صاحب بہت نیک انسان تھے۔ آپ آخر دم تک ضلع میں پیغام حق پہنچانے میں کوشاں رہے۔ ضلع کی بڑی بڑی جماعتوں کو آپ ہی کے ذریعے سے احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ خاص طور پر بستی رنداں جو بفضل اللہ تعالیٰ ساری کی ساری احمدی ہے، آپ کے طفیل احمدی ہوئی کیونکہ آپ کچھ عرصہ اس بستی میں رہائش پذیر رہے۔

حضرت مولوی محمد شاہ صاحب کے ہاتھوں قائم ہونے والی جماعت احمدیہ بستی مندرانی اللہ کے فضل سے آج بھی خدمت دین کے لئے کوشاں ہے۔ ان میں سے کئی احباب تونسہ شریف، ڈیرہ غازی خان، ربوہ، لاہور، انگلینڈ، جرمنی، اور امریکہ وغیرہ میں آباد ہو چکے ہیں اور آپ کی یہ روحانی اولاد بزبان حال اپنے اس محسن کو دعائیں دیتی ہے۔

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

سندھی بلوچوں میں احمدیت کا نفوذ

وادی سندھ میں بسنے والے بلوچوں میں بھی احمدیت کا نفوذ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں ہی ہو گیا تھا۔ ضلع نوشہرو فیروز کے ایک سعید فطرت حضرت ماسٹر محمد پریل صاحب گوپانگ کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ نہ صرف مامور زمانہ کی بیعت کی بلکہ ایک لمبا فاصلہ طے کر کے قادیان پہنچے اور حضور سے ملاقات کی اور قریباً دو ماہ قادیان رہے۔

آپ سے پہلے ایک بزرگ اخوند محمد رمضان جو حکیم تھے اور جو آپ کے علاقہ کے تھے، نے حضرت مسیح موعود کے بارے میں سنا، توانھوں نے قادیان کا سفر اختیار کیا اور حضور کی بیعت کی۔ آپ پہلے سندھی رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ آپ کا ذکر تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ نمبر 643 پر 1897ء کے رفقاء کی ایک نایاب لسٹ میں شامل ہے۔

اخوند محمد رمضان نے جب واپس آ کر گاؤں والوں کو قادیان اور حضرت امام مہدی کے بارے میں بتایا تو اس پر حضرت ماسٹر محمد پریل صاحب کے دل میں بھی خواہش پیدا ہوئی کہ امام مہدی کا دیدار کیا جائے۔ آپ نے ماہ جولائی 1905ء میں حضور کی بیعت کی۔

(رجسٹر روایات جلد 3 صفحہ نمبر 92)

اس طرح آپ کو یہ اعزاز حاصل ہوا کہ سندھ کے بلوچوں میں احمدیت کا نفوذ آپ کے ذریعہ ہوا اور پیاسی روحوں نے چشمہ احمدیت سے اپنی پیاس بجھائی۔

بلوچستان میں احمدیت کا نفوذ

بلوچستان میں بھی احمدیت کا نفوذ اللہ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کے دور میں ہی ہو گیا تھا۔ لیکن معین طور پر یہ پتہ نہیں چلتا کہ اس علاقے میں سب سے پہلے بیعت کرنے والے وجود کون تھے۔ تاریخ احمدیت سے پتہ چلتا ہے کہ 1897ء میں ریاست قلات کے سابق والی میر خداداد خان صاحب نے بیعت کی۔ 1904ء کے بعض رفقاء کی فہرست میں آپ کا نام بھی شامل ہے۔ لکھا ہے کہ ''اس سال سابق والی قلات میر خداداد خان صاحب حضرت مسیح موعود کے حلقہ غلامی میں شامل ہوئے۔ (تاریخ احمدیت جلد 2 صفحہ نمبر 357)

قرین قیاس یہی ہے کہ اس علاقے میں آپ سب سے پہلے بلوچ احمدی تھے اور آپ کے ذریعے ہی اس علاقے میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

مکرم ماسٹر احمد علی صاحب

میرے ابا جی محترم میاں تاج دین صاحب کا ذکر خیر

میرے والد محترم میاں تاج دین صاحب چار بھائیوں میں بڑے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے دینی اور دنیوی علم سے نوازا تھا۔ خوش شکل اور خوش اخلاق تھے۔ ان کی خوش خلقی ہی کی بناء پر گاؤں کے افراد میاں تاج دین کہا کرتے تھے۔ جو آدمی ایک بار آپ سے مل لیتا تو گرویدہ ہو جاتا۔ ان کے احمدی ہونے کی معین تاریخ معلوم نہیں ہے تاہم اپنے قبیلہ کے دیگر افراد کے ہمراہ حضرت مصلح موعود کی خلافت کے ابتدائی دور میں ان کے احمدی ہونے کا اندازہ ہوتا ہے۔ جون 1925ء میں ان کی شادی ہوئی تھی اور شادی سے پہلے قریباً دو سال تین سال انہوں نے اپنے چھوٹے بھائی محمد الدین عادل کے لئے مکان تعمیر کرایا تھا۔ کمرہ کی چھت میں لگائی گئی ایک ٹائیل پر ''تاج دین احمدی'' ان کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہم نے خود دیکھا ہے۔ گویا 23,1922ء میں احمدیت قبول کر چکے تھے نیز گھر کے لین دین کی بہی کھاتہ پر شادی کی تاریخ اور سن جون 1925ء لکھ کر نیچے دستخط ''تاج دین احمدی'' ہیں۔

آپ کی شادی تخت ہزارہ کے قریب نصیر پور خورد کے رانجھا خاندان کی خاتون ''عائشہ'' سے ہوئی۔ والدہ صاحبہ بتایا کرتی تھیں میں 18 سال کی تھی اور تمہارے ابا مجھ سے تین چار سال بڑے تھے گویا 22، 23 سال کے ہوں گے۔ آپ کے سسرال والے ابھی احمدی نہ تھے۔ والد صاحب نے انہیں بتا دیا تھا کہ میں احمدی ہوں نیز قرب و جوار کے دیہات میں سب لوگ جانتے تھے کہ ادرحماں کے سارے باشندے احمدی ہیں۔ آپ کا سسرالی خاندان بھی اچھا دیندار گھرانہ تھا۔ وہ بھی کسی پڑھے لکھے لڑکے اور دیندار گھرانے کی تلاش میں تھے۔ شادی کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین بیٹوں سے نوازا۔ خاکسار بڑا تھا میرا نام احمد علی انہوں نے خود رکھا۔ چھوٹے بھائی کا نام چچا جی محمد الدین عادل نے بشیر احمد رکھا تیسرا ڈیڑھ سال کا ہو کر وفات پا گیا۔

والد صاحب عین عالم شباب میں وفات پا گئے۔ میں اس وقت صرف چار سال کا تھا۔ ع

مولیٰ سموم غم کے تھپیڑے پنہ پنہ

اتنا یاد ہے کہ وہ بخار سے بیمار تھے اور بھائی کے لئے تعمیر کئے گئے ہوادار کمرہ میں چارپائی پر لیٹے تھے۔ گرمیوں کا موسم تھا اس دور میں دیہاتی لوگ ٹائیفائڈ بخار کے بیمار کے پاس پکا خربوزہ بستر پر رکھ دیتے تھے۔ کہ اس کی خوشبو سے بخار کے سفید سفید دانے نکل آتے ہیں اور بخار اترنا شروع ہو جاتا ہے۔ میں بار بار اس خربوزہ کو سونگھتا اور ابا جی کے پاس جانے کی کوشش کرتا تھا۔ اسی بخار میں اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا تھا۔ ایک بات یاد آئی جو میری ماں نے مجھے بتائی تھی کہ تمہارے ابا کے ایک دوست سلطان علی حافظ قرآن تھے۔ جو قریب کے کسی گاؤں کے رہنے والے تھے۔ آپ ان سے کہا کرتے تھے۔ میرا احمد علی بڑا ہوتا ہے۔ تو تم نے اسے قرآن مجید حفظ کرانا ہے۔ مگر ابا جی کی وفات کے بعد حالات کچھ اس قسم کے رہے کہ میں خود تو قرآن حفظ نہ کر سکا۔ لیکن ابا جی کی تمنا کی تکمیل میں اپنے بیٹے انیس الرحمٰن کو مدرسۃ الحفظ میں جبکہ جامعہ احمدیہ کے کوارٹر میں قاری محمد عاشق صاحب نے بچوں کو حفظ کرانا شروع ہی کیا تھا۔ داخل کرایا۔ وہ ماشاء اللہ حافظ قرآن ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کی برکت سے اس کی عمر اور اولاد میں برکت دے آمین۔

ان کے اور چھوٹے بھائی محمد الدین عادل کے درمیان دیگر بھائیوں کی نسبت بڑے محبت بھرے دوستانہ تعلقات تھے۔ چھوٹا بھائی جب مڈل پاس کر چکا۔ تو اسے نارمل سکول لالہ موسیٰ سے جے، وی کلاس کے دو سالہ کورس میں ٹیچر ٹریننگ دلائی۔ اور اخراجات کے لئے کچھ عرصہ محکمہ ڈاک میں پوسٹ مین کی ملازمت بھی کی۔

میری والدہ صاحبہ عائشہ بھی گہرا دینی علم رکھنے والی خاتون تھیں۔ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں تلاوت قرآن مجید سننے کے لئے ہمارے گردونواح سے بہت سی عورتیں ہمارے گھر اکٹھی ہو جاتی تھیں اور میری ماں نہایت سریلی آواز میں صحت تلفظ سے قرآن شریف کی تلاوت کیا کرتی تھیں۔ میرے والد صاحب میاں تاج دین صاحب جوانی ہی میں وفات پا کر اپنے آبائی قبرستان میں دفن ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ علیّین میں جگہ دے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

فضائی آلودگی کی وجوہات اور بچنے کے طریقے

فضائی آلودگی

فضائی آلودگی سے مراد ہوا کی طبعی، کیمیائی اور بیالوجیکل خصوصیات میں تبدیلی ہے جو انسانی اور دیگر حیوانی و نباتاتی اجسام پر انتہائی بد اثرات ڈال رہی ہے۔ یعنی یہ کہا جا سکتا ہے کہ فضائی آلودگی قدرتی ماحول اور ایکو سسٹم میں تبدیلی کا نام ہے۔ وہ عناصر جو فضائی آلودگی کا سبب بنتے ہیں انہیں Pollutants کہا جاتا ہے۔

یہ Pollutants قدرتی بھی ہو سکتے ہیں جیسے جنگلات میں آگ کا لگ جانا یا ہم انسانوں کے خود پیدا کردہ بھی ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ فضائی آلودگی کا سبب بننے والے عناصر میں گیس، مائعات اور بعض ٹھوس اجسام بھی ہیں۔

فضائی آلودگی کی وجوہات

فضائی آلودگی کا سبب بننے والے نمایاں عناصر میں سلفر ڈائی آکسائیڈ، کاربن مونو آکسائیڈ، کاربن ڈائی آکسائیڈ، نائٹروجن آکسائیڈ وغیرہ شامل ہیں۔ بہت سے دیگر ذرائع میں سے تیل، کوئلہ اور گیسولین وغیرہ کا جلنا ہے۔ معدنی ایندھن تقریباً ہر طرح کی صنعت میں استعمال ہوتا ہے بشمول جیٹ طیارے، مینوفیکچرنگ انڈسٹری پاور پلانٹس، پیٹرولیم ریفائنری وغیرہ۔

کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس جو پودے فوٹوسینتھیسز کے لئے استعمال کرتے ہیں اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ گلوبل وارمنگ کی ایک سب سے بڑی وجہ ہے۔ نائٹروجن آکسائیڈ اور سلفر ڈائی آکسائیڈ جب پانی میں حل ہوتی ہیں تو تیزابی بارش کا سبب بنتی ہیں جس کا حتمی انجام آبی آلودگی اور انسانی صحت پر بد اثرات کی صورت میں نکلتا ہے۔ فضائی آلودگی کے انسانی صحت پر بہت سے منفی اثرات ہوتے ہیں جن میں سے اگر بعض کی نشاندہی کی جائے تو وہ یہ ہیں۔

نقصانات

فضائی آلودگی عمل تنفس کو بری طرح نقصان پہنچاتی ہے اور سانس کی بیماریوں کا سبب بنتی ہے اس کے علاوہ گلے اور آنکھوں میں سوزش وغیرہ کا سبب بھی بنتی ہے۔

انتہائی قسم کی فضائی آلودگی میں جو علامات ظاہر ہوتی ہیں ان میں چھاتی میں تناؤ، آنکھوں میں جلن اور کھانسی وغیرہ شامل ہیں۔ وہ لوگ جو دل یا دمہ کی بیماری کا شکار ہیں انہیں دیگر لوگوں کی نسبت آلودہ فضاء زیادہ بُری طرح متاثر کرتی ہے۔

آلودہ فضاء بچوں کی صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔ زیادہ دیر تک آلودہ فضاء میں رہنا بچوں میں کان درد، سانس اور دمہ جیسی مہلک بیماریوں کو جنم دے سکتا ہے۔

فضائی آلودگی کو روکنے کے طریقے

فضائی آلودگی کئی ایک طریقوں سے روکی جا سکتی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہماری اپنی ہی سرگرمیاں فضائی آلودگی میں دن بدن بڑھتے ہوئے اضافہ کا سبب بن رہی ہیں۔ فضائی آلودگی کے مہلک اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے اب ہم میں سے ہر ایک کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ اس بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے میں اپنا اپنا کردار ادا کریں۔

درج ذیل میں فضائی آلودگی کی روک تھام کے لئے چند ایک ٹپس دیئے جا رہے ہیں۔

☆ کاروں اور دیگر ٹرانسپورٹ کا کم سے کم استعمال کرکے ہم ان میں سے خارج ہونے والے خطرناک دھوئیں کو فضا میں شامل ہونے سے روک کر اپنی فضاء کو آلودگی سے بچا سکتے ہیں۔ اسی طرح گاڑیوں کو صرف بوقت ضرورت استعمال کرنا، درمیانی رفتار پر چلانا اور بلاضرورت گاڑی کو چلتی حالت میں نہ چھوڑنا یہ وہ بظاہر معمولی اقدامات ہیں جو فضائی آلودگی کو کم کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

شہری منصوبہ بندی، ٹیکنالوجی میں جدیدیت اور کچھ قانونی قواعد و ضوابط کا اطلاق وغیرہ۔

مثلاً شہری منصوبہ بندی میں ایسے اقدامات شامل ہیں کہ ٹریفک کے طریقہ کار کا ایک اعلیٰ نظام وضع کیا جائے۔ ٹریفک آبادی سے باہر ہو، سڑکوں کا نظام باقاعدہ ایک نقشے کے تحت ہو تا کہ گاڑیوں کی بھیڑ اور بار بار کھڑے ہونا چلنا جیسے مسائل کا سامنا نہ کرنے پڑے کیونکہ جتنا کوئی گاڑی سٹارٹ حالت میں کھڑی رہتی ہے اور بے کار رہتی ہے اتنا ہی وہ آلودگی کا سبب بنتی ہے۔

جدید ٹیکنالوجی کا استعمال فضائی آلودگی کو روکنے کا ایک سب سے بڑا ہتھیار ہے اسی طرح جدید یا کم از کم نئی ٹرانسپورٹ کا استعمال فضائی آلودگی کو روکنے میں انتہائی معاون ہے۔

فضائی آلودگی کو ختم کرنے کے عمل کو یقینی بنانے میں قانونی قسم کے اقدامات بھی ایک انتہائی مؤثر ذریعہ ہیں کیونکہ گورنمنٹ ایسے اقدامات کرتی ہے جو انفرادی اور کاروباری سطح پر لوگوں کو کوئی بھی ایسا فعل جس کا کرنا غیر ضروری ہے اور جو فضائی آلودگی کا سبب بن سکتا ہے سے روکے رکھتی ہے۔ اس قسم کے اقدامات اگرچہ کلی طور پر تو فضائی آلودگی کو ختم نہیں کرتے تاہم کم از کم فضائی آلودگی کو کسی حد تک کم کرنے میں ضرور معاون ثابت ہوتے ہیں۔

فضائی آلودگی کی روک تھام ایک عالمی مسئلہ بن چکا ہے۔ فضائی آلودگی کی وجوہات اور اس کی روک تھام کے لئے تحقیقاتی کام ہوتا رہا ہے اور اب بھی ہو رہا ہے۔ لہٰذا مختلف قسم کے طریقے استعمال کر کے فضائی آلودگی کو کم کرنے کے آسان سے آسان طریقے تلاش کئے جا رہے ہیں اور انہی اقدامات کی وجہ سے فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنا ممکن ہوا ہے۔

گورنمنٹ کا کردار

فضائی آلودگی کی روک تھام میں گورنمنٹ انتہائی اہم کردار ادا کرتی ہے اور مزید بھی کر سکتی ہے۔ یہ گورنمنٹ کے قوانین اور اقدامات کا ہی نتیجہ ہے کہ صنعتوں کو کم سے کم دھواں چھوڑنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ اور اسی طرح ٹیکنالوجی میں نئی نئی بہتریاں آنے کی وجہ سے اب ہر شخص فضائی آلودگی کو کم کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔

قانون سازی جیسے کہ کلین ایئر ایکٹ یعنی فضا کو صاف ستھرا رکھنے کا قانون اس امر کو یقینی بناتا ہے کہ فضاء کو آلودہ کرنے والے اجزاء کو فضاء میں شامل ہونے سے روکا جائے۔

گورنمنٹ مستقل بنیادوں پر قدرے سخت ضابطہ بنا کر اور نئے نئے قاعدے لاگو کر کے فضائی آلودگی کو روکنے میں مزید معاون ثابت ہو سکتی ہے۔

فضائی آلودگی کی اقسام

اندرون خانہ فضائی آلودگی Indoor AirPollution میں بھی احتیاط کریں۔

اندرون خانہ فضائی آلودگی سے ذہن میں یہ شبہ گزرتا ہے کہ شائد اس قسم کی آلودگی کا تعلق کسی فرد واحد سے ہے۔ لیکن حقیقت اس سے قدرے مختلف ہے اور وہ یہ کہ اندرون خانہ فضائی آلودگی کوئی ایسا مسئلہ نہیں کہ جس کے لئے اس قدر پریشان ہوا جائے کہ جیسے یہ مسئلہ ناقابل حل ہے۔

تاہم اندرون خانہ فضائی آلودگی بیرونی فضا کو آلودہ کرنے میں اپنا بھرپور حصہ ڈالتی ہے لہٰذا فضائی آلودگی کی روک تھام کے لئے پہلے اندرون خانہ فضائی آلودگی (Indoor pollution) کو کم کرنا ہوگا کیونکہ ہمارے گھروں، کمروں، ہسپتال اور دفاتر وغیرہ کی اندرونی فضا کو بیرونی فضا کی نسبت صاف کرنا انتہائی آسانی ہے۔ لیکن اگر تو آپ کو علم ہی نہیں کہ وہ کون سے عوامل ہیں جو اندرونی خانہ آلودگی کا سبب بن رہے ہیں تو یقیناً آپ اس آلودگی کو روک بھی نہیں سکتے۔

سگریٹ نوشی، گھریلو الیکٹرانک اشیاء جیسے فریج، ایئر کنڈیشنر وغیرہ، مختلف قسم کے کیمیکلز کا استعمال اور گھروں میں جانور وغیرہ رکھنا یہ سب عوامل مل کر ہمارے گھروں کی فضا کو آلودہ کرتے ہیں۔ لہٰذا سگریٹ نوشی ترک کر کے، زیادہ شدید قسم کے کیمیکلز وغیرہ استعمال نہ کر کے، معیاری الیکٹرانک اشیاء استعمال کر کے اور جانوروں کو گھروں سے باہر رکھ کر ہم کم از کم اپنے گھروں کی سطح تک تو فضائی آلودگی کو روک سکتے ہیں۔

بہت سے ممالک میں فضا کو آلودگی کے تباہ کن اثرات سے بچانے کے لئے اقدامات اُٹھائے جا رہے ہیں۔ سائنسدان فضائی آلودگی کے ہمارے سیارے، جانور اور انسانی زندگی پر بداثرات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ ارباب اختیار اور قانون ساز ادارے ایسے قوانین وضع کرتے ہیں جو فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے میں معاون ہوں۔ اسی طرح علمی لوگ جیسے اساتذہ، پروفیسرز وغیرہ سکول، کالجز اور یونیورسٹیز میں طلباء کو فضائی آلودگی کے بداثرات سے آگاہ کر کے فضائی آلودگی کو کم کرنے میں اپنا اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔

فضائی آلودگی کے مسئلہ کو حل کرنے کی طرف پہلا قدم ہے اس کا تعین کرنا یعنی اس بات کا تعین کرنا کہ فضا کس حد تک آلودہ ہو چکی ہے اور فضا کو آلودگی سے پاک کرنے کے لئے کس قسم کے اقدامات کی ضرورت ہے۔

محققین نے بیرونی فضائی آلودگی پر تحقیق کی ہے اور چند انتہائی سنجیدہ نوعیت کے ذرائع آلودگی کی اقسام اور ان کی پیمائش کے معیار اخذ کئے ہیں جس سے سائنسدان اس بات کا اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ذرائع آلودگی کا کس حد تک فضا میں اخراج فضا کے لئے نقصان دہ ہے جب یہ پیمانے متعین ہو جائیں گے تو پھر ایسے اقدامات کئے جا سکیں گے جن سے ان ذرائع آلودگی کو فضاء میں خارج ہونے سے بچایا جا سکے۔

اس کے علاوہ فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے اور بھی چند ایک انتہائی سادہ قسم کے اقدامات ہیں جیسے گھروں یا دفاتر میں ہوا کی آمد و رفت کا مناسب انتظام بھی فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے میں ایک کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

انتہائی خطرناک قسم کے ذرائع آلودگی میں سے ایک سگریٹ کا دھواں ہے لہٰذا سگریٹ نوشی کے کھلے عام استعمال کے سخت قوانین لگا کر ہم

ایک صحت مند ماحول پیدا کر سکتے ہیں۔ اگرچہ قانون سازی بھی سگریٹ نوشی کو کنٹرول کرنے میں ایک انتہائی اہم کردار ادا کرتی ہے لیکن انفرادی طور پر اگر ہم سگریٹ نوشی کو ترک کر دیں تو یہ اپنی فضاء کو پاک کرنے کا زیادہ بہتر عمل ہوگا۔

فضائی آلودگی ہماری صحت کو بہت طرح متاثر کرتی ہے جس میں سے بعض بداثرات تو وقتی ہوتے ہیں اور بعض اثرات دیرپا ہوتے ہیں۔ فضائی آلودگی سے متاثر ہونے والے افراد کو مختلف گروپس میں تقسیم کیا جاسکتا ہے جو مختلف طرح سے فضائی آلودگی سے متاثر ہوتے ہیں۔ چھوٹے بچے اور بوڑھے فضائی آلودگی سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اسی طرح وہ لوگ جو کسی نہ کسی بیماری کا شکار ہیں جیسے دمہ، دل یا پھیپھڑوں کی بیماری ان لوگوں کو فضاء کی آلودگی زیادہ بری طرح متاثر کرتی ہے بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ ان کے لئے جان لیوا بھی ثابت ہوسکتی ہے تو غلط نہ ہوگا۔

فضائی آلودگی کے عارضی یا کم مدت اثرات کی مثالوں میں، آنکھوں میں جلن، ناک اور گلے کی بیماریاں وغیرہ شامل ہیں۔ اسی طرح نظام تنفس کی انفیکشن جیسے ورم اور نمونیا وغیرہ بھی فضائی آلودگی کے سبب ہوسکتا ہے۔ دیگر علامات میں سردرد، متلی وکراہت اور الرجی وغیرہ بھی ہوسکتی ہے۔ صحت پر ہونے والی مختصر مدت کے بداثرات کسی ایسے فرد کو جو دمہ یا Emphysema کا شکار ہے اس کی بیماری کو مزید بڑھا سکتی ہے، اس کی بیماری کو شدید کرسکتی ہے۔ 1952ء میں لندن میں شدید قسم کی فضائی آلودگی کی وجہ سے 4 ہزار لوگ لقمہ اجل بنے۔

عرصہ دراز تک رہنے والے بداثرات میں سانس کی بیماریاں، پھیپھڑوں کا کینسر، دل کی بیماری اور حتیٰ کہ ہمارے اعصاب، جگر وگردوں کی خرابی جیسی بیماریاں بھی شامل ہیں۔ دن بدن بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی نوعمر بچوں کے پھیپھڑوں کو بڑی بری طرح متاثر کر رہی ہے۔ اور بڑی عمر کے افراد کی بیماریوں کو مزید بڑھا اور پیچیدہ بنا رہی ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق صرف امریکہ میں ہر سال 10 لاکھ افراد سگریٹ نوشی کی وجہ سے مرجاتے ہیں۔

پبلک ٹرانسپورٹ کا استعمال

پبلک ٹرانسپورٹ کے استعمال کو ترجیح دیں۔ یہ دوطرح سے فائدہ مند ہوتی ہے۔ ایک تو فضائی آلودگی کو روکتی ہے اور دوسرا عام لوگوں کی آمدنی بھی بڑھتی ہے۔ اگر آپ کو اپنی کسی نزدیکی جگہ جیسے پارک، دفتر، یا بازار جانا ہے تو کوشش کریں کہ پیدل جائیں ورنہ سائیکل کا استعمال کریں بجائے اپنی گاڑی یا موٹر سائیکل وغیرہ استعمال کرنے کے۔

متبادل ذرائع توانائی

فضائی آلودگی کو کم کرنے کا ایک اور موثر طریقہ یہ ہے کہ دیگر ذرائع توانائی کی بجائے ایسے ذرائع استعمال کریں جو فضائی آلودگی کا سبب نہیں بنتے جیسے شمسی توانائی، ہائیڈرو الیکٹرک توانائی اور ہوا سے توانائی کا پیدا کرنا وغیرہ۔ آج کل تو انتہائی جدید اور معیاری قسم کے ذرائع توانائی جو بجلی کی پیداوار بڑھانے اور دیگر گھریلو اشیاء کو چلانے کے لئے جیسے بادبانی ٹربائن، سولر واٹر ہیٹر وغیرہ متعارف ہوچکے ہیں۔

توانائی کی بچت

توانائی کی زیادہ سے زیادہ بچت بھی یقیناً فضا کو آلودہ ہونے سے بچاتی ہے۔ ٹی وی، فریج، بلب، پنکھے ایئرکنڈیشنر اور بجلی سے چلنے والی دیگر اشیاء اگر تو آپ کے استعمال میں نہیں ہیں تو انہیں بند کردیں۔ انرجی بچانے کا ایک اور طریقہ یہ بھی ہے کہ بجائے اس کہ ہم سب اپنے اپنے کمروں میں ٹیوب لائیٹس، پنکھے، ایئرکنڈیشنر، کمپیوٹر اور ٹی وی وغیرہ چلا کے بیٹھیں کوشش کریں کہ ایک ہی جگہ پر زیادہ سے زیادہ افراد بیٹھیں تا کہ انرجی کی بچت ہوسکے۔

فضائی آلودگی کو کم کریں

ہمیشہ کوشش کریں کہ کم ازکم آپ کی وجہ سے فضاء میں زیادہ دھوئیں کا اخراج نہ ہو کیونکہ یہ فضا کو آلودہ کرنے کا سبب بنتا ہے۔ فضائی آلودگی کو کم کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اپنے کچن کا فالتو مواد اور اسی طرح خشک پتوں کو جلانے کی بجائے انہیں دبا دیں۔ اس سے نہ صرف یہ کہ فضائی آلودگی نہیں پھیلے گی بلکہ ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ آپ کو اپنے باغ کے لئے نامیاتی کھاد بھی میسر آجائے گی۔ کوئی بھی چیز خریدتے وقت ایسی اشیاء خریدیں جو ماحول دوست ہوں اور جن کے استعمال کے بعد انہیں ضائع نہ کرنا پڑے بلکہ وہ دوبارہ قابل استعمال بنائی جاسکیں۔ کیونکہ ہمارا یہ عمل بھی فضاء کو آلودہ ہونے سے بچائے گا۔

☆ فضائی آلودگی کو روکنے کے لئے عام لوگوں میں اس کے بداثرات سے متعلق آگاہی پیدا کرکے ہی فضائی آلودگی کو موثر انداز میں روکا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں آگاہی کے پروگرامز اور اشتہارات کے ذریعے عوام کو فضائی آلودگی کے صحت پر مہلک اثرات سے باخبر کرکے اپنی فضا کو صاف کرنے کے اقدامات اٹھانے کی ترغیب دی جاسکتی ہے۔ اسی طرح ٹرانسپورٹ کا بوقت ضرورت استعمال اور اپنی زمینوں کو بہتر اور سماجی بہبود کے لئے استعمال جیسے اقدامات کر کے ہم فضائی آلودگی کو روکنے میں انتہائی معاون ثابت ہوسکتے ہیں۔

درج بالا اقدامات بظاہر انتہائی معمولی نوعیت کے معلوم ہوتے ہیں لیکن ان پر عمل کرکے ہم اپنی فضا کو آلودگی سے پاک کر سکتے ہیں اور اپنی آنے والی نسلوں کو ایک صحت مند ماحول دے سکتے ہیں۔

حاصل کلام

سائنسدانوں، تاجروں، قانون بنانے والے اداروں اور انفرادی طور پر اقدامات کے ذریعہ ہی ہم فضائی آلودگی کو کنٹرول کرکے اپنے اس خوبصورت سیارے کو فضائی آلودگی کے تباہ کن اثرات سے محفوظ بنا سکتے ہیں اور اسے مزید خوبصورت اور رہنے کے قابل بنا سکتے ہیں۔ اس چیلنج کا ہم سب کو ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہے تا کہ زمین پر ہمیں اور ہماری آنے والی نسلوں کو ایک صحت مند ماحول میسر آئے۔

آج کل ہمارا وطن عزیز پاکستان توانائی کے خوفناک بحران سے دوچار ہے۔ جنریٹرز کا استعمال ایک مجبوری بن چکا ہے مگر جنریٹرز فضاء کو دیگر قسم کی بدترین آلودگی کے علاوہ انتہا درجے کے شور سے بھی آلودہ کر رہے ہیں۔ ہمارے وطن کے اکثر ارباب اقتدار کی بیشتر کاوشیں اپنی ذاتی زندگی کی تعیشات تک محدود ہیں۔ اگر دکھوں میں مبتلا ہیں تو غریب عوام!

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمارے اصحاب اقتدار کے دلوں میں خوف خدا اور عوام سے ہمدردی کے جذبات پیدا فرمائے۔

مکرم بشیر احمد صاحب

میری والدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ

خاکسار کی والدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ 17 نومبر 2011ء بوقت شام رضائے الٰہی سے مونگ میں وفات پاگئیں۔ ہمارے نانا محترم منشی احمد دین صاحب نے 1905ء میں حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی۔ آپ ان رفقاء میں سے تھے جنہوں نے ''مونگ'' میں جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی۔ میری والدہ محترمہ اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھیں۔

آپ کی شادی 1932ء میں مکرم میاں خوشی محمد صاحب سے ہوئی۔ میرے والد محترم اپنے خاندان میں سے اکیلے احمدی تھے۔ 1947ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے قادیان کی حفاظت کے لئے تحریک فرمائی تو آپ قادیان چلے گئے اور ایک سال وہاں قیام کے بعد حضور کی اجازت سے واپس آئے۔ ہماری والدہ صاحبہ نے والد صاحب کی غیرحاضری کے عرصہ میں ہماری تعلیم کا خاص خیال رکھا اور بیت الذکر میں نماز کے لئے باقاعدگی سے ہمیں بھیجتی تھیں۔

ہماری والدہ محترمہ بہت غریب پرور، ملنسار، مہمان نواز اور خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والی خاتون تھیں۔ ہمارے گاؤں میں چند مستحق افراد تھے جن کا کھانا آپ مسلسل 25 سال تک بھجواتی رہیں۔ ہمارے ایک بھائی میڈیکل کے شعبہ سے تعلق رکھنے کی وجہ سے اکثر جو دوائیاں آپ کے لئے لاتے وہ دوائیاں میری والدہ محترمہ ضرورتمندوں کو دے دیا کرتی تھیں۔ آپ کو جماعت اور خلیفہ وقت سے والہانہ محبت تھی۔ آپ نے چار خلفاء کا زمانہ پایا اور ہر خلیفہ وقت سے آپ کا اعلیٰ درجہ کی محبت اور خلوص کا تعلق رہا۔

آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ آپ بلاخوف وخطر دعوت الی اللہ کے کام میں مصروف رہتی تھیں۔ آپ کی اولاد در اولاد کو بھی اللہ تعالیٰ خدمت دین کی توفیق دے رہا ہے۔ آپ کا ایک پوتا نور احمد شہزاد اور ایک نواسہ محمود احمد خالد بطور مربی سلسلہ خدمت بجالا رہے ہیں۔

ہم اللہ کے فضل سے چھ بھائی ہیں۔ مختلف اوقات میں آپ کی چھ بہنوں کو آپ کے ساتھ وقت گزارنے کا موقعہ ملا سب کے ساتھ میری والدہ محترمہ کا سلوک نہایت شفقت کا رہا جبکہ بہنوں نے بھی آپ کی خدمت کا حق ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔

آپ کی نماز جنازہ مکرم مبشر احمد ورک صاحب مربی ضلع منڈی بہاؤالدین نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں غیر از جماعت افراد نے بھی شرکت کی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مربی صاحب ضلع نے دعا کروائی۔ تدفین آبائی قبرستان مونگ میں ہوئی۔

آپ کی عمر تقریباً 100 سال تھی۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت کے اعلیٰ مقام میں جگہ دے اور کروٹ کروٹ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ان پر نازل ہوں اور ان کی نسل ہمیشہ احمدیت کی خدمت گزار رہے اور اللہ تعالیٰ ان کی اولاد پر رحمتوں کی بارش برساتا رہے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 108880 میں

Nusrat Jehan

زوجہ Amir Mahmood قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Weiterstadt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 325 گرام مالیت -/6500 یورو (2) حق مہر مالیت -/200,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nusrat Jehan گواہ شد نمبر 1 عامر محمود ولد محمود احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 محمود احمد طاہر ولد رانا محمد افضل

مسل نمبر 108881 میں

Abu Bakar Conteh

ولد Palamin Conteh قوم ...... پیشہ کسان عمر 46 سال بیعت 2004ء ساکن Old Partloko Sierra Leone بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Town 1/2 lod مالیت -/Leone 250,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Leone 60,000 ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abu Bakar Conteh گواہ شد نمبر 1 Alhaj Nurudin گواہ شد نمبر 2 Mali Ghulam Ahmed

مسل نمبر 108882 میں

Mohammad Joe Allie

ولد Pa Allie J Kamanda قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 57 سال بیعت 1965ء ساکن Bo Sierra Leone بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیت -/Leone 50,00,000 (2) پلاٹ مالیت -/Leone 200,000 (3) Saloon Car مالیت -/Leone 12,00,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Leone 8,54,000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Joe Allie گواہ شد نمبر 1 Jaiah Kaikai گواہ شد نمبر 2 Mohamed Jusufu

مسل نمبر 108883 میں

Ibrahim Sorie Kamara

ولد Pa Musa Kamara قوم ...... پیشہ معلم عمر 47 سال بیعت 1995ء ساکن Maforay Sierra Leone بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیت -/Leone 300,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60,000 Leone ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Sorie Kamara گواہ شد نمبر 1 Alhaj Nurudin گواہ شد نمبر 2 Malik Ghulam Ahmad

مسل نمبر 108884 میں J.M Kaine

ولد Salam Kaine قوم ...... پیشہ زراعت عمر 62 سال بیعت 1974ء ساکن Lungi Sierra Leone بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... ماہوار بصورت Agriculture مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ J.M Kaine گواہ شد نمبر 1 Muhammad Salam گواہ شد نمبر 2 Molavi Usman Kamara

مسل نمبر 108885 میں

Bokarie Sallu Bangura

ولد Alusine Bangura قوم ...... پیشہ مبلغ/ مشنری عمر 26 سال بیعت 2000ء ساکن Cheif Dom Sierra Leone بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bokarie Sallu Bangura گواہ شد نمبر 1 Yusuf Saidy Mansaray گواہ شد نمبر 2 Abbass M Koroma

مسل نمبر 108886 میں

Samuel T Laboh

ولد Lahai Laboh قوم ...... پیشہ استاد عمر 46 سال بیعت 1989ء ساکن Bagruina Cheifdom Sierra Leone بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Samuel T Laboh گواہ شد نمبر 1 Dominic Laundeh گواہ شد نمبر 2 Alhaji S Hull

مسل نمبر 108887 میں

Muhammad Kamara

ولد Musa Kamara قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 21 سال بیعت 2009ء ساکن Lumsar Sierra Leone بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Kamara گواہ شد نمبر 1 Pa Alieu Tarray گواہ شد نمبر 2 Mustpha Kargbo

مسل نمبر 108888 میں

Sidra Tul Muntaha

بنت Munawar Ahmed Sharma قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 26 تولہ مالیت -/Australian Dollar 14000 اس وقت مجھے مبلغ -/Australian Dollar 488 ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sidra Tul Muntaha گواہ شد نمبر 1 Munawar Ahmed Sharma گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmed Sharma

مسل نمبر 108889 میں منصور احمد شرما

ولد منور احمد شرما قوم شیخ پیشہ بے روزگار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Australian Dollar 10,080 ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد شرما گواہ شد نمبر 1 منور احمد شرما گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد شرما

مسل نمبر 108890 میں

Saira Arshad

ولد Mahmood Arshad قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 11 گرام مالیت -/Australian Dollar 550۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Australian Dollar 400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saira Arshad گواہ شد نمبر 1 Luqman Sajid گواہ شد نمبر 2 Chowdhry Muhammad

مسل نمبر 108901 میں حامد پرویز

ولد عبدالمجید بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمتیں عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/21 دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو

کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حامد پرویز گواہ شد نمبر1 سعید مدثر احمد گواہ شد نمبر2 منصور احمد ناصر

مسل نمبر 108902 میں قیصر فاروق

ولد رشید احمد اختر قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 139/C دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6964 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔قیصر فاروق گواہ شد نمبر1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108903 میں ممتاز بیگم

زوجہ قیصر فاروق قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 139/C دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان 2.5 مرلہ واقع دارالفتوح غربی ربوہ مالیت-/400,000 روپے (2)حق مہر مالیت-/30,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ممتاز بیگم گواہ شد نمبر1 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر2 محمد آصف مجید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 108904 میں زرینہ اعجاز

ولد اعجاز احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔زرینہ اعجاز گواہ شد نمبر1 ناصر احمد ملہی ولد چوہدری غلام حیدر ملہی گواہ شد نمبر2 حکیم فرید احمد ولد حکیم خورشید احمد

مسل نمبر 108906 میں ہمایوں احمد ججہ

ولد محمد اشرف ججہ قوم ججہ پیشہ زراعت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ہمایوں احمد ججہ گواہ شد نمبر1 محمد اشرف ججہ ولد محمد خوشی گواہ شد نمبر2 لقمان احمد ولد زبیر احمد

مسل نمبر 108907 میں عمران احمد

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عمران احمد گواہ شد نمبر1 عدنان احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر2 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود

مسل نمبر 108908 میں عافیہ منیر

بنت منیر احمد کریم قوم صدیقی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عافیہ منیر گواہ شد نمبر1 منیر احمد کریم ولد محمد کریم گواہ شد نمبر2 قریشی محمد انور ولد قریشی محمد حفیظ

مسل نمبر 108909 میں صدف آفرین

زوجہ مظفر الدین قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 1.5 تولہ مالیت-/80,000 روپے (2)حق مہر مالیت-/60,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔صدف آفرین گواہ شد نمبر1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر2 سباق احمد ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 108910 میں ریاض احمد بسراء

ولد چوہدری محمد منیر قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں غربی کلاں ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان 10 مرلہ مالیت-/300,000 روپے (2) زرعی زمین 14 ایکٹر واقع گھٹیالیاں غربی کلاں مالیت-/400,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200,000 روپے سالانہ آمد از زمیندار جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ریاض احمد بسراء گواہ شد نمبر1 اسد منیر ولد ریاض احمد بسراء گواہ شد نمبر2 سجاد احمد بسراء ولد چوہدری اعجاز احمد بسراء

مسل نمبر 108911 میں عذرا بی بی

زوجہ مبشر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت-/170,000 روپے (2)حق مہر مالیت-/10,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عذرا بی بی گواہ شد نمبر1 محمد انور شہزاد ولد مضمد حفیظ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 108912 میں کلیم اللہ

ولد نعیم اللہ قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/21 دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔کلیم اللہ گواہ شد نمبر1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108913 میں رفیع احمد

ولد اسلام الدین قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان 7.5 مرلہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/7230 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔رفیع احمد گواہ شد نمبر1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108914 میں عبدالعلی ذیشان

ولد اختر علی طیب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالعلی ذیشان گواہ شد نمبر1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108915 میں سہیل اقبال

ولد جاوید اقبال قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی حلقہ شکر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سہیل اقبال گواہ شد نمبر1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108916 میں ظفر اللہ

ولد نصر اللہ خان قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/4 دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ظفر اللہ گواہ شدنمبر1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شدنمبر2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108917 میں شاہد حمید

ولد حمید اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد حمید گواہ شدنمبر1 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف گواہ شدنمبر2 محمد آصف مجید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 108920 میں وقار احمد

ولد ذوالفقار علی قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6766 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقار احمد گواہ شدنمبر1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شدنمبر2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108921 میں سلمی بیگم

زوجہ مبارک احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمتیں عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیت-/10,000 روپے (2) حق مہر مالیت-/10,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سلمی بیگم گواہ شدنمبر1 مبارک احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شدنمبر2 محمود احمد شمیم ولد شریف احمد

مسل نمبر 108922 میں

Rana Jibran Dilawar

ولد Rana Dilawar Shaheed قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Rana Jibran Dilawar گواہ شدنمبر1 عبدالخالق ولد نصر اللہ خان گواہ شدنمبر2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 108923 میں لیاقت علی باجوہ

ولد چوہدری شریف احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/41 B فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 8 ایکڑ واقع Dawar مالیت 50,00,000 روپے (2) پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالنصرت ربوہ مالیت-/250,000 روپے (3) پلاٹ 14 مرلہ واقع فیکٹری ایریا سلام ربوہ مالیت-/22,00,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔لیاقت علی باجوہ گواہ شدنمبر1 ریاض احمد بجہ ولد عبداللہ خان گواہ شدنمبر2 چوہدری حفیظ احمد باجوہ ولد چوہدری شریف احمد باجوہ

مسل نمبر 108924 میں امتہ اللطیف راحت

زوجہ احسان اللہ چیمہ قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/39-38 دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 40 مرلہ مالیت-/600,000 روپے (2) حق مہر مالیت-/1000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ اللطیف راحت گواہ شدنمبر1 احسان اللہ چیمہ ولد چوہدری مقبول احمد چیمہ گواہ شدنمبر2 مغیث احمد طلحہ ولد احسان اللہ چیمہ

مسل نمبر 108925 میں عبدالقادر

ولد خیر دین قوم گجر پیشہ ملازمتیں عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/15,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالقادر گواہ شدنمبر1 ڈاکٹر گلزار احمد ولد محمود احمد گواہ شدنمبر2 ضیاء اللہ ولد جہان خان

مسل نمبر 108926 میں سید احسان احمد شاہ

ولد سید ناصر احمد شاہ قوم سید پیشہ ملازمتیں عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیت-/250,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔سید احسان احمد شاہ گواہ شدنمبر1 عبدالحفیظ خالد ولد میاں عبدالرشید گواہ شدنمبر2 ضیاء اللہ ولد جہان خاں

مسل نمبر 108927 میں شفقت ریاض

ولد محمد ریاض قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی ضلع گوجرنوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گولڈ چین 6 ماشے مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔شفقت ریاض گواہ شدنمبر1 وقاص احمد ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر2 محمد رزاق ولد حکیم علی

مسل نمبر 108928 میں محمد ریاض

ولد بشیر احمد قوم...... پیشہ زراعت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 4 ایکٹر مالیت...... (2) مکان 17 مرلہ مالیت...... (3) بھینس مالیت-/80,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100,000 روپے سالانہ آمداز کاشتکاری جائیداد بالا ہے، میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد ریاض گواہ شدنمبر1 وقاص احمد ولد محمد ریاض گواہ شدنمبر2 محمد رزاق ولد حکیم علی

مسل نمبر 108929 میں پیر سید شفیق احمد بخاری

ولد سید پیر احمد بخاری قوم...... پیشہ حکمت عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-09-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پرائز بانڈ مالیت -/100,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔پیر سید شفیق احمد بخاری گواہ شدنمبر1 ڈاکٹر میجر محمد اسلم ولد محمد علی گواہ شدنمبر2 بشیر احمد ولد ظہور الدین

مسل نمبر 108930 میں احسان اللہ

ولد عبدالمنیب غازی قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔احسان اللہ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد پٹیل ولد مہر دین پٹیل گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق ولد چوہدری عبدالحق

مسل نمبر 108931 میں فضل منصور احمد

ولد مزمل احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/3 باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فضل منصور احمد گواہ شد نمبر 1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108932 میں عمیر طیب

ولد محمد رافق طیب قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/4 دار الیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمیر طیب گواہ شد نمبر 1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 محمد آصف مجید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 108933 میں صدیق بی بی

زوجہ محمد عرفان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت...... (2) کیش ڈپازٹ مالیت -/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صدیق بی بی گواہ شد نمبر 1 طارق محمود عارف ولد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 108935 میں محسن محمود

ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chambar Khurd ضلع قصور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/11,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محسن محمود گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ناز ولد عبدالخالق گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 108936 میں صدف اشرف

بنت محمد اشرف طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔صدف اشرف گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف طاہر ولد ولی شیخ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد محمد اشرف طاہر

مسل نمبر 108937 میں شفیق احمد شہزاد

ولد فتح محمد قوم بھٹہ پیشہ ملازمتیں عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الشکر شمالی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 3.5 مرلہ واقع دار الشکر شمالی ربوہ مالیت-/500,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شفیق احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108938 میں اسد احمد چٹھہ

ولد اقبال احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-7/12 دار الرحمت غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔اسد احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 108939 میں اسد علی بھٹی

ولد لیاقت علی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن غربی شکر کوارٹرز بیوت الشکر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسد علی بھٹی گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد ولد محمد صادق حسین گواہ شد نمبر 2 بلال محمد ولد ممتاز احمد

مسل نمبر 108940 میں بشریٰ بیگم

زوجہ شریف احمد علوی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/21 دار العلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 4 ایکٹر نواب شاہ مالیت...... (2) جیولری گولڈ 4.25 گرام مالیت -/15000 روپے (3) حق مہر مالیت-/12000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 شریف احمد علوی ولد غلام نبی

مسل نمبر 108941 میں کومل جمیل

بنت جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کومل جمیل گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد مقبول احمد گواہ شد نمبر 2 فائق احمد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 108942 میں سجاد احمد

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 1500 Sqr Ft مالیت-/700,000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیت -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200,000 سالانہ روپے بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سجاد احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد مقبول احمد گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر ولد نعمت علی

مسل نمبر 108943 میں ظہیر احمد

ولد سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 فائق احمد ولد چوہدری ارشاد احمد گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر ولد نعمت علی

مسل نمبر 108944 میں عدیل احمد

ولد سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 فائق احمد ولد چوہدری ارشاد احمد گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر ولد نعمت علی

نماز جنازہ حاضر وغائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22مارچ 2012ء کو بمقام بیت الفضل لندن قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ فوزیہ احمد صاحبہ

مکرمہ فوزیہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد جاوید صاحب آف لیسٹر مورخہ 17مارچ 2012ء کو 36سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نہایت نیک، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ آپ اپنی فیملی کے ساتھ چار سال قبل جرمنی سے یوکے آئی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ تین بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ دانش بی بی صاحبہ

مکرمہ دانش بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی محمد اکبر قمر صاحب آف ہیز مورخہ 21مارچ 2012ء کو 54سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انتہائی نیک، خوش اخلاق، ملنسار اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ خلافت اور جماعت سے بہت محبت اور وفا کا تعلق رکھتی تھیں۔ ان کے خاوند اسیر راہ مولیٰ رہ چکے ہیں۔ اسیری کے دوران آپ نے بڑے صبر اور ہمت کا مظاہرہ کیا اور بچوں کی اچھی تربیت کی۔ پسماندگان میں والدین اور خاوند کے علاوہ چھ بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ

مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد افضل صاحب فتح پور گجرات مورخہ 11 فروری 2012ء کو جگر کے کینسر سے 65 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ بہت مخلص، نمازوں کی پابند، تہجد گزار، مہمان نواز اور خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والی بااخلاق خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم راجہ مبارک احمد صاحب (استاد جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ) کی والدہ اور مکرم منور احمد خورشید صاحب (استاد جامعہ احمدیہ یوکے) کی نسبتی بہن تھیں۔

مکرم محمد افضل صاحب

مکرم محمد افضل صاحب ابن مکرم محمد خان صاحب فتح پور گجرات اپنی اہلیہ کی وفات کے ایک ہفتے بعد 18 فروری 2012ء کو جگر کے کینسر سے ہی 70 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے جرمنی میں Hersbruck جماعت کے صدر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، غریب پرور اور مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے نیک اور مخلص انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم راجہ مبارک احمد صاحب جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ میں بطور استاد خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

مکرمہ امۃ الرشید جدران صاحبہ

مکرمہ امۃ الرشید جدران صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالستار ڈاہری صاحب مرحوم آف نواب شاہ سندھ مورخہ 10 فروری 2012ء کو 79 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نے نواب شاہ میں لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹری مال کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، مہمان نواز اور خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود سے بے انتہا محبت کرنے والی مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم چوہدری محمد انور صاحب

مکرم چوہدری محمد انور صاحب چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر مورخہ 8 فروری 2012ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے مقامی جماعت میں مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ مخلص، فدائی، دینی غیرت رکھنے والے اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے نیک انسان تھے۔ مرکزی مہمانوں اور مربیان کے ساتھ بہت احترام اور محبت سے پیش آتے اور ان کی مہمان نوازی کا بہت خیال رکھتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چھ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ علیمہ بیگم صاحبہ

مکرمہ علیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد احمد صاحب درویش قادیان ربوہ مورخہ 4 مارچ 2012ء کو 85 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت چوہدری سلطان عالم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ بڑی نیک، باوفا، تہجد گزار، مہمان نواز، حلیم الطبع، سادہ مزاج اور غریب پرور خاتون تھیں۔ چندوں میں ہمیشہ باقاعدہ رہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ ارشاد بیگم صاحبہ

مکرمہ ارشاد بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ انعام الٰہی وہرہ صاحب مرحوم آف فیصل آباد مورخہ 2 مارچ 2012ء کو 76 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ بڑی نیک، دعا گو، پنجوقتہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ چندہ جات کی ادائیگی میں بہت باقاعدہ تھیں۔ خلافت سے وفا اور اخلاص کا بہت گہرا تعلق تھا۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ سعادت آراء حمیدی صاحبہ

مکرمہ سعادت آراء حمیدی صاحبہ اہلیہ مکرم خالد حمیدی صاحب مرحوم کراچی مورخہ 2 جنوری 2012ء کو 68 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت مولانا ذوالفقار علی گوہر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی اور مکرم حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری (سابق ناظر تعلیم و تربیت قادیان) کی بیٹی تھیں۔ نیک، عبادت گزار، صابر وشاکر اور سادہ طبیعت کی مالک تھیں۔ جماعتی کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتیں۔ آپ کے گھر میں لجنہ کے اجلاسات بھی ہوا کرتے تھے۔ بیوگی کا لمبا عرصہ نہایت صبر وہمت کے ساتھ گزارا۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم محمد علی صاحب

مکرم محمد علی صاحب ابن مکرم محمد دین صاحب سابق خادم بیت اقصیٰ و بیت مبارک ربوہ مورخہ 13 جنوری 2012ء کو 91 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ انڈیا سے ہجرت کر کے پہلے سانگلہ ہل کے علاقے میں رہائش پذیر ہوئے اور پھر اپنے خاندان سمیت ربوہ شفٹ ہو گئے۔ 1974ء کے ہنگاموں میں بڑے صبر واستقلال کا مظاہرہ کیا۔ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، شریف النفس اور نیک انسان تھے۔

مکرم ناصر احمد شمس صاحب

مکرم ناصر احمد شمس صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل مورخہ 24 جنوری 2012ء کو 83 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ بڑے نیک، کم گو، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ چندہ جات باقاعدگی سے ادا کرتے تھے اور لین دین کے بہت صاف ستھرے تھے۔ آپ مکرم منیر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کے بھائی تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

اطلاعات واعلانات

تقریب آمین

مکرم خلیل احمد چودھری صاحب مربی ضلع ننکانہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مکرم مسعود احمد صاحب ولد مکرم منظور حسین صاحب عمر 42 سال نے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 13 جنوری 2012ء کو بعد از نماز جمعہ چک نمبر 45ر۔ب مرڑ ضلع ننکانہ میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔ خاکسار نے موصوف سے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی۔ ان کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت مکرم وجاہت احمد قمر صاحب معلم سلسلہ چک نمبر 45ر۔ب مرڑ کو حاصل ہوئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو قرآنی علوم سے بہرہ ور کرے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب مرحوم المعروف چکی والے دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

ہماری پوتی مکرمہ انعم خورشید صاحبہ واقفہ نو بنت مکرم خورشید انور صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم نومی جاوید ظفر صاحب ولد مکرم چوہدری نعیم محمد صاحب کے ساتھ مورخہ 24 مارچ 2012ء کو مبلغ ستر ہزار سویڈش کراؤن حق مہر پر محترم خواجہ ایاز احمد صاحب مربی سلسلہ نے بعد نماز مغرب بیت النصرت دارالرحمت وسطی ربوہ میں کیا۔ محترمہ انعم خورشید صاحبہ مکرم عبدالمالک خان صاحب کی نواسی ہیں۔ مکرم نومی جاوید ظفر صاحب مکرم ظفر الحق صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے نیز یہ جوڑا حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں کا حقیقی وارث ٹھہرتے ہوئے خلافت کے وفادار اور جانثار بنے رہنے کی توفیق پائے۔ آمین

کیپسول زیابیطس
بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے کیلئے
کیپسول فشار
ہائی بلڈ پریشر کی کامیاب دوا
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ سال 2012ء کیلئے داخلہ فارم یکم مئی تا 30 جون 2012ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 جولائی 2012ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہوگی۔ داخلہ فارم حاصل کرنے اور واپس جمع کروانے کا وقت صبح 8 تا 12 بجے ہے۔ تمام احباب سے گزارش ہے کہ مقررہ اوقات میں تشریف لائیں فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ لف کریں۔

1۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

2۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

(انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہیں)

نوٹ: فارم پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2012ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 14 جولائی کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 16,15 جولائی کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 12 جولائی کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کے لئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔ نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 18 جولائی 2012ء کو صبح 10 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تدریس کا آغاز مورخہ یکم ستمبر 2012ء سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر 2012ء کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائیگی۔

جو احباب اپنے بچوں کو داخل کروانے کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو روزانہ آدھا پارہ تلاوت کی عادت ڈالیں اور آخری پارے سے حفظ کروانا شروع کروادیں۔

مدرسۃ الحفظ۔ شکور پارک نزد نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 047-6213322

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

ولادت

مکرم سید شعیب اللہ صاحب دارالنصر شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 27 فروری 2012ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت منیب احمد نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم سید ناصر احمد صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈھل گھیڑ کا پوتا اور مکرم سید نور مبین شاہ صاحب صدر جماعت احمدیہ دیونہ ماجرا ضلع گجرات کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولود کو نیک، فرمانبردار، صالح، خادم دین اور صحت و تندرستی والی عمر دراز عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم کاشف مقصود صاحب ولد مکرم مقصود احمد صاحب گاؤں درہ شیر خان ضلع پونچھ تحریر کرتے ہیں۔

میرے دادا مکرم کا کا صاحب ولد مکرم حیدر صاحب موضع تونجہ گاؤں درہ شیر خان ضلع پونچھ 12 مارچ 2012ء کو وفات پاگئے۔ چونکہ درہ شیر خان ایک دور افتادہ سرحدی گاؤں ہے۔ وہاں سے تقریباً تمام احمدی نقل مکانی کر کے آزاد کشمیر اور پاکستان کے دیگر علاقوں میں چلے گئے۔ میرے دادا مرحوم 1972ء تا دم وفات درہ شیر خان میں ہی مقیم رہے۔ اس دوران احمدی ہونے کی پاداش میں انہیں بے شمار سماجی مسائل کا شکار ہونا پڑا۔ وہ جب تک سفر کر سکتے تھے۔ تقریباً 7,6 کلومیٹر دور آرام باڑی میں نماز جمعہ اور عیدین کی ادائیگی کیلئے جاتے رہے۔ مرحوم پنجوقتہ نماز کے پابند اور تہجد گزار تھے۔ ایم ٹی اے کا خصوصی اہتمام کروایا ہوا تھا۔ احمدی احباب نے ان کی نماز جنازہ مکرم محمود احمد صاحب مربی سلسلہ آرام باڑی کی امامت میں ادا کی اور قبر تیار ہونے پر مکرم محمود احمد صاحب مربی سلسلہ نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نیک، دعاگو، ہمدرد، مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ مرحوم 1947ء تا 1972ء امام الصلوٰۃ اور مختلف جماعتی عہدوں پر فرائض ادا کرنے کی توفیق پاتے رہے۔ اور التزام کے ساتھ چندہ جات کی ادائیگی فرمایا کرتے تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2012ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 5 جولائی 2012ء ہے۔

داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس، مع ٹیلی فون نمبر

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

4۔ درخواست پر صدر صاحب/امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

ا۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2012ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔ انٹرویو/ٹیسٹ 15,14 جولائی 2012ء کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 12 جولائی 2012ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

منتخب امیدواران کی لسٹ 18 جولائی صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

حتمی داخلہ دسمبر 2012ء کے بعد تسلی بخش کارکردگی پر ہوگا۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
گل احمد۔ الکرم اور چکن کی اعلیٰ ورائٹی دستیاب ہے
ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔ اپریل

طلوع فجر	4:30
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:30

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/120 روپے بڑی -/480 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔ اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

MULTICOLOR INTERNATIONAL
SPECIALIST IN ALL KINDS OF:
Printing & Advertising
Email: multicolor13@yahoo.com
Cell: 92-321-412 1313, 0300-8080400
www.multicolorintl.com

FR-10